سوال

(173) نماز کا وقت شروع ہوجانے کے بعد عورت کا حائضہ ہوجانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کا وقت شروع ہوجانے کے بعد عورت اگر حائضہ ہوجائے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا وہ اس نماز کی قضا ادا کرے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد حیض کا عارضہ لاحق ہو مثلاً: زوال کے آدھے گھنٹے بعد حیض شروع ہوجائے تو وہ حیض سے پاک ہونے کے بعد اس نماز کی بھی قضا ادا کرے گی، جس کا وقت شروع ہوگیا تھا، اور وہ پاکی کی حالت میں تھی کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے:

إِنَّ الصَّلَوٰةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَـٰبًا مَّوْقُوتًا ١٠٣ ... سورة النساء

''بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔''

حیض کے وقت ترک کی جانے والی نماز کی وہ قضا ادا نہیں کرے گی کیونکہ ایک طویل حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی ہے:

«اَلَيْسَتْ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ» (صحيح البخاري، الحيض، باب ترك الحائض الصوم، ح: ٣٠٤)

''کیا یہ بات نہیں کہ حالت حیض میں وہ نماز پڑھتی ہے نہ روزہ رکھتی ہے؟''

اہل علم کا اجماع ہے کہ وہ اس نماز کی قضا ادا نہیں کرے گی، جو مدت حیض کے اثنا میں فوت ہوئی۔ اگر عورت اس وقت پاک ہو جب نماز کی ایک رکعت یا اس سے زیادہ کی مقدار کے مطابق وقت باقی ہو تو وہ اس وقت کی یہ نماز بھی (بعد میں) پڑھے گی جس میں وہ طاہر ہوئی کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْعَصْرَ» (صحيح مسلم، المساجد، باب من ادرك ركعة من الصلاة فقد ادرك تلك الصلاة، ح: ٦٠٨)

''جس نے غروب آفتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی، اس نے عصر کو پالیا۔''

جب وہ عصر کے وقت یا طلوع آفتاب سے پہلے پاک ہو اور سورج کے غروب یا طلوع ہونے میں اتنا وقت باقی ہو کہ وہ ایک رکعت پڑھ سکتی ہو تو اسے پہلی صورت میں نماز عصر اور دوسری صورت میں نماز فجر پڑھنا ہوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 227

محدث فتویٰ